روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 26 ستمبر 2005ء 21 شعبان 1426 ہجری 26 تبوک 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 215

حمد کرتے ہوئے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت ﷺ جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس لوٹتے تو ہر چڑھائی پر تین تکبیریں کہتے اور یہ دعا کرتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ واحد لاشریک ہے۔ اسی کیلئے بادشاہت اور حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹتے ہیں توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے سجدے کرتے ہوئے اور اس کی حمد کرتے ہوئے، اللہ نے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے شکست دی۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب مایقول اذا رجع حدیث نمبر:1670)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن میں ہمارا خدا اپنی خوبیوں کے بارے میں فرماتا ہے تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے نہ کوئی ذات اس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی انادی اور اکال ہے نہ کسی چیز کے صفات اس کی صفات کے مانند ہیں۔ انسان کا علم کسی معلم کا محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر اس کا علم کسی معلم کا محتاج نہیں اور بایں ہمہ غیر محدود ہے۔ انسان کی شنوائی ہوا کی محتاج ہے اور محدود ہے مگر خدا کی شنوائی ذاتی طاقت سے ہے اور محدود نہیں۔ اور انسان کی بینائی سورج یا کسی دوسری روشنی کی محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر خدا کی بینائی ذاتی روشنی سے ہے اور غیر محدود ہے۔ ایسا ہی انسان کی پیدا کرنے کی قدرت کسی مادہ کی محتاج ہے اور نیز وقت کی محتاج اور پھر محدود ہے۔ لیکن خدا کی پیدا کرنے کی قدرت نہ کسی مادہ کی محتاج ہے نہ کسی وقت کی محتاج اور غیر محدود ہے کیونکہ اس کی تمام صفات بے مثل و مانند ہیں اور جیسے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اس کی صفات کی بھی کوئی مثل نہیں۔ اگر ایک صفت میں وہ ناقص ہو تو پھر تمام صفات میں ناقص ہوگا۔ اس لئے اس کی توحید قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنی ذات کی طرح اپنے تمام صفات میں بے مثل و مانند نہ ہو۔ پھر اس سے آگے آیت ممدوحہ بالا کے یہ معنے ہیں کہ خدا نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا بیٹا ہے۔ کیونکہ وہ غنی بالذات ہے۔ اس کو نہ باپ کی حاجت ہے اور نہ بیٹے کی۔ یہ توحید ہے جو قرآن شریف نے سکھلائی ہے جو مدار ایمان ہے۔ ...... خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ انصاف کرو اور عدل پر قائم ہو جاؤ۔ اور اگر اس سے زیادہ کامل بننا چاہو تو پھر احسان کرو۔ یعنی ایسے لوگوں سے سلوک اور نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی اور اگر اس سے بھی زیادہ کامل بننا چاہو تو محض ذاتی ہمدردی سے اور محض طبعی جوش سے بغیر نیت کسی شکر یا ممنون منت کرنے کے بنی نوع سے نیکی کرو۔ جیسا کہ ماں اپنے بچہ سے فقط اپنے طبعی جوش سے نیکی کرتی ہے۔ فرمایا کہ خدا تمہیں اس سے منع کرتا ہے کہ کوئی زیادتی کرو یا احسان جتلاؤ یا سچی ہمدردی کرنے والے کے کافر نعمت بنو اور اسی آیت کی تشریح میں ایک اور مقام میں فرماتا ہے۔ یعنی کامل راستباز جب غریبوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں تو محض خدا کی محبت سے دیتے ہیں نہ کسی اور غرض سے دیتے ہیں اور وہ انہیں مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ یہ خدمت خاص خدا کے لئے ہے۔ اس کا ہم کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا شکر کرو۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 154)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے- احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں- ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

سیمینار بعنوان

کینسر سے بچاؤ اور علاج

☆ آگاہی صحت عامہ کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 29 ستمبر 2005ء کو 11-30 بجے صبح کینسر سے بچاؤ اور علاج کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔

خواہش مند خواتین و حضرات سے درخواست ہے کہ وہ استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کر کے دعوت نامہ حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

مشعل راہ

مجالس کے حقوق ادا کریں

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں:۔

تو بعض لوگ مجلس میں بیٹھے ہوتے ہیں، جمائی آ گئی، دبانا تو کیا منہ پر ہاتھ بھی نہیں رکھتے اور پھر ساتھ بازو پھیلا کے انگڑائی بھی ایسی لیتے ہیں کہ بعض دفعہ بازو جو پھیلتا ہے تو ساتھ والے شخص کے کہیں نہ کہیں ناک منہ پہ لگ جاتا ہے اور بچے بڑوں کی یہ عادت دیکھتے ہیں تو بچے بھی (وقف نو کلاس میں مَیں نے ذکر بھی کیا تھا) اس کا خیال نہیں رکھتے۔ ہمیشہ منہ پہ ہاتھ رکھیں اور ضروری نہیں کہ ساتھ انگڑائی بھی لی جائے۔ اور بعض لوگ تو میں نے دیکھا ہے (بیت الذکر) میں نماز پڑھتے ہوئے ایسی زور سے جمائی لیتے ہیں تو آوازیں نکالتے ہیں۔ یہاں تو ہاہا ہے لیکن وہ تو ہائے وائے کی آوازیں نکل رہی ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ شک پڑ جاتا ہے کہ کسی کو کچھ ہو نہ گیا ہو۔ تو نماز پڑھتے وقت کم از کم احتیاط کرنی چاہئے۔

مجالس کے آداب اور اس کے حقوق میں یہ بھی شامل ہے کہ جب مجلس میں بیٹھیں تو مجلس میں اگر بات کر رہے ہیں تو اس طرح کریں کہ سب سن رہے ہوں۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دو افراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں کھسر پھسر نہ کریں کیونکہ ایسا کرنا تیسرے شخص کو رنجیدہ کر دے گا۔

(ابوداؤد کتاب الادب)

تو بعض دفعہ یہ رنجیدگی بعض طبائع کی وجہ سے لڑائیوں اور جھگڑوں کی وجہ بن جاتی ہے۔ بدظنیوں کی وجہ بن جاتی ہے تو ہمیشہ مجلسوں میں اس طرح کرنے سے بچنا چاہئے اور اگر کسی سے انتہائی ضروری بات کرنی بھی ہے تو جو ساتھ بیٹھا ہوا شخص ہے اس سے اجازت لے کر، کہ میں فلاں شخص سے فلاں ضروری بات کرنا چاہتا ہوں ایک طرف لے جا کے کرنی چاہئے تا کہ کسی بھی قسم کی بدظنی پیدا نہ ہو کیونکہ شیطان جو ہے ہر وقت اس تاک میں ہے کہ کسی طرح فساد پیدا کرے۔

ایک روایت میں آتا ہے ایسے لوگوں کے بارے میں جو رستوں پہ مجلسیں جما کے بیٹھ جاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ رستوں پر بیٹھنے سے بچو، اس پر صحابہؓ نے عرض کی کہ ہمیں رستوں پر مجلسیں لگانے کے سوا کوئی چارہ نہیں، وہاں بیٹھ کر ہم باتیں کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم راستوں پر نہ بیٹھنے سے انکار کرتے ہو یعنی اس کے علاوہ کوئی چارا نہیں ہے تو پھر رستے کو اس کا حق دو۔ اس پر صحابہؓ نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! راستے کا کیا حق ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا غض بصر سے کام لینا۔ پھر اپنی آنکھیں نیچی رکھو، ہر ایک کو دیکھتے نہ رہو۔ اور تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا۔ وہاں بیٹھے ہوئے بازار میں کوئی تکلیف دہ چیز دیکھو یا سڑک پر تو اس کو ہٹانے کی کوشش کرو، بعض لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں ان میں بھی صلح وصفائی کرانے کی کوشش کرو۔ پھر سلام کا جواب دینا، نیک باتوں کا حکم دینا۔ اگر کہیں بری بات دیکھو تو پیار سے سمجھاؤ۔ اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنا۔

(ابوداؤد کتاب الادب)

راستے کی مجلسیں لگانے والوں کو فرمایا کہ اگر ایسی مجبوری ہے کہ تم اس کو چھوڑ نہیں سکتے تو یہ جو باتیں گنوائی گئی ہیں اس حدیث میں تو ان کی طرف توجہ دو اور یہ راستے کے حق ہیں اور ان کو ادا کرو تب تم راستے میں مجلس لگانے کا حق ادا کر رہے ہو گے۔ نہیں تو پھر کوئی حق نہیں پہنچتا کہ مجلسیں لگاؤ۔

پھر مجلس میں بیٹھنے کے آداب ہیں بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اس طرح بیٹھے ہیں ایسا زاویہ ہوتا ہے کہ دائیں بائیں (اگر کہیں رش ہے تو) کوئی دوسرا بیٹھ نہ سکے، باوجود اس کے کہ جگہ ہو سکتی ہے۔ تو ایسی مجالس میں جہاں رش کا زیادہ امکان ہو ہمیشہ اس طریق سے بیٹھنا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے جگہ بنا سکے، اس سے وسعت قلبی بھی پیدا ہوتی ہے اور ایک مومن کی یہی شان ہے کہ اپنے دل کو وسیع کرے۔

(الفضل یکم فروری 2005ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

☆فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی نے درج ذیل پروگرامز میں ماسٹر ڈگری کا اعلان کیا ہے۔ اسلامک سٹڈیز، انگلش، بزنس ایڈمنسٹریشن، انوائرنمینٹل سائنس، ایجوکشن، پبلک ایڈمنسٹریشن، ڈیفنس اینڈ ڈپلومیٹک سٹڈیز، اکنامکس، کمپیوٹر سائنس، کمیونیکیشن سائنسز، Behavioral Sciences، Gender Studies، فائن آرٹس۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15/اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 18 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ یونیورسٹی آف دی پنجاب نے سیلف سپورٹنگ کی بنیاد پر ایم اے/ایم ایس ای پارٹ ون (آفٹرنون/ایوننگ) میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ نے سیلف سپورٹنگ آفٹرنون پروگرام میں درج ذیل ماسٹر ڈگری آفر کی ہے۔ ایم اے ایجوکیشن (ایلیمنٹری)، ایم اے ایجوکیشن (سیکنڈری)، ایم اے ایجوکیشن (Early Childhood)، ایم اے ایجوکیشن (اسلامک)، ماسٹر آف بزنس ایجوکیشن، ماسٹر آف سائنس ایجوکیشن، ماسٹر آف ٹیکنالوجی ایجوکیشن، ایم اے انگلش لینگوئج ٹیچنگ اینڈ لینگوسٹکس، ایم اے ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ اسیسمنٹ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ یونیورسٹی آف لاہور ڈیپارٹمنٹ آف میتھ میٹکس نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم ایس سی۔ (ii) ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9/اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆یونیورسٹی آف لاہور نے چار سالہ بیچلر ڈگری درج ذیل مضامین میں آفر کی ہے۔ بائیو کیمسٹری، مائیکرو بیالوجی، فزیالوجی، کیمسٹری، فزکس، میتھ میٹکس، کمپیوٹر سائنس، سٹیٹسٹکس اینڈ اکنامکس۔ ان میں سے کوئی سے تین مضامین چننا لازمی ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 7/اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت دی ہوتی

اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے۔

اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے۔ بیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

ولادت

مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان اور محترمہ اسدہ بشیر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 28 جولائی 2005ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہالہ طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم صوفی سلطان محمود صاحب عنائت پور بھٹیاں کی پوتی اور مکرم شریف احمد صاحب ریلو کے ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے نیز صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حامد مقصود عاطف صاحب

بورکینا فاسو
باہمت اور باضمیر انسانوں کا ملک

نام: بورکینافاسو (Burkina Faso)
پرانا نام: اپر وولٹا (Upper Volta)
دارالحکومت: واگا ڈوگو (Ouaga Dougou)
سرکاری زبان: فرانسیسی
کرنسی: فرانک سیفا
آبادی: 98 لاکھ تقریباً
موجودہ صدر: Blaise Compaore
مذاہب: اسلام۔ عیسائیت، بت پرست اور لامذہب۔
رقبہ: 2,74,200 مربع کلومیٹر
اہم علاقائی زبانیں: جولا، مورے، فلفلدے، لوبی، گرسی
اہم قبیلے: 60 کے قریب
پیداوار: روئی، مکئی، باجرہ، گنا، سبزیاں اور کسی حد تک پھل
احمدیت کا پیغام: 51-1950ء میں پہلی مرتبہ پہنچا۔
باقاعدہ رجسٹریشن: 1986ء میں باقاعدہ رجسٹریشن ہوئی۔
دورہ حضرت امام جماعت خامس: 25 مارچ 2004ء تا 4 اپریل 2004ء

براعظم افریقہ کے مغرب میں واقع ایک پرسکون ملک بورکینا فاسو کا تعارف کروانا آج مقصود ہے۔ اس کا پہلا نام اپر وولٹا تھا جو کہ 1984ء میں بدل کر بورکینا فاسو رکھ دیا گیا جس کا مطلب ہے باہمت، باحوصلہ اور باضمیر انسانوں کا ملک۔

محل وقوع

بورکینا فاسو کے شمال مشرق میں نائیجر، شمال مغرب میں مالی، جنوب مغرب میں آئیوری کوسٹ، جنوب میں غانا اور جنوب مشرق میں بینن و ٹوگو ہیں۔ اس کے شمال میں صحرائے اعظم کا علاقہ شروع ہو جاتا ہے۔ نیز اس کو کسی بھی طرف سے سمندر نہیں لگتا۔

علاقائی ساخت

یہ ملک صحرائی، میدانی اور کچھ حد تک پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے مگر زیادہ تر علاقہ میدانی ہے اس کی سطح سمندر سے بلندی 250 میٹر سے 350 میٹر تک ہے۔ شمالی علاقہ صحرائی ہونے کی وجہ سے ریتلا اور میدانی ہے۔ مرکزی علاقہ میدانی اور کم سرسبز، اور جنوب مغربی علاقہ سرسبز اور پہاڑی ہے۔

درجہ حرارت

یہاں مختلف علاقوں میں موسم کے لحاظ سے مختلف درجہ حرارت ہے۔ مجموعی طور پر یہاں کم سے کم درجہ حرارت 26 اور زیادہ سے زیادہ 50 ڈگری سنٹی گریڈ ہے۔

موسم

بنیادی طور پر بورکینا فاسو میں دو موسم ہیں۔ جن کا دورانیہ مختلف علاقوں میں مختلف ہے۔
1۔ خشک موسم۔ 2۔ موسم برسات

1۔ خشک موسم

اس موسم میں مشرق سے مغرب کی سمت ہوائیں چلتی ہیں جو ہارمتاں کہلاتی ہیں جو اپنے ساتھ بہت زیادہ تعداد میں مٹی لاتی ہیں جو کہ فضا میں معلق ہو جاتی ہے اور بہت مشکلات کا باعث بنتی ہے۔

شمالی علاقہ میں خشک موسم کا دورانیہ اکتوبر سے جون (9 ماہ) کا ہے۔

جنوبی علاقہ میں اس کا دورانیہ دسمبر سے اپریل (5 ماہ) کا ہے۔

2۔ موسم برسات

اس موسم میں مغرب سے شمال کی جانب مون سون کی ہوائیں چلتی ہیں جو بارشوں کا باعث بنتی ہیں۔

شمالی علاقہ میں موسم برسات کا دورانیہ جون سے ستمبر (3 ماہ) کا ہے۔

جنوبی علاقہ میں موسم برسات کا دورانیہ مئی سے اکتوبر (6 ماہ) کا ہے۔

آبادی

1991ء کی مردم شماری کے مطابق یہاں کی آبادی 98 لاکھ تھی۔ جس کا 90% دیہات میں رہائش پذیر ہے۔ یہاں کی شرح پیدائش 49.5% اور شرح اموات 22% ہے جبکہ 1960ء میں یہ تناسب 32% تھا جو کہ علاج معالجے کی سہولیات حاصل ہونے اور خوراک میں بہتری آجانے کی وجہ سے کم ہو گیا ہے۔ آبادی میں زیادتی کا تناسب 26.5% ہے۔ اوسط عمر 52 سال ہے۔ آبادی کی اکثریت نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ فی کلومیٹر اوسطاً آبادی 24 افراد ہے۔

ملکی نظم ونسق

ملکی نظم ونسق چلانے کے لئے سب سے چھوٹا Unit گاؤں ہوتا ہے جس کا ایک سربراہ ہوتا ہے۔ بورکینا فاسو میں کل 8000 دیہات ہیں۔ اس کے بعد چند دیہات کے مجموعہ کو جن میں دیہات کی تعداد مختلف ہوتی ہے Department کہتے ہیں۔ جس کو ایک Prefect کمانڈ کرتا ہے۔ بورکینا میں کل 300 ڈیپارٹمنٹس ہیں۔ تیسرے نمبر پر Province ہے جو کچھ Departments کا مجموعہ ہوتا ہے جن کا انچارج High Comisenor کہلاتا ہے۔ بورکینا میں کل 45 Province ہیں۔

زراعت

بورکینا فاسو بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے اس لئے یہاں کی 80% آبادی کھیتی باڑی کا کام کرتی ہے۔ ملکی استعمال کے لئے بنیادی پیداوار تل، باجرہ، مکئی اور چاول ہیں جبکہ تجارتی مقاصد کے لئے کپاس مونگ پھلی، پیاز، تمباکو وغیرہ اگائے جاتے ہیں۔ یہاں کی کپاس افریقہ میں پہلے نمبر پر اور عالمی سطح پر چوتھے یا پانچویں نمبر پر ہے۔ سبزیوں میں آلو، بندگوبھی، شملہ مرچ، گاجر، بینگن، کدو وغیرہ اور پھلوں میں آم، مالٹا، امرود، گنا اور پپیتا وغیرہ مقامی طور پر اگائے جاتے ہیں۔

لائیوسٹاک

چونکہ بورکینا فاسو ایک زرعی ملک ہے اس وجہ سے مال مویشی کی افزائش یہاں بہت اہمیت کی حامل ہے۔ یہاں گائے، بکریاں، مرغیاں اور تیتر وغیرہ بڑی تعداد میں پالے جانے کے ساتھ ساتھ بعض ہمسایہ ممالک کو برآمد کئے جاتے ہیں جس کا معیشت پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔

ماہی گیری

کسی بھی ساحل سمندر پر واقع نہ ہونے کی وجہ سے ماہی گیری ملک کے اندر موجود دریاؤں میں صرف خشک موسم میں ہوتی ہے لیکن اس کی حیثیت ثانوی ہے۔

جنگلی جانوروں کا شکار

ملک کے جنوب مغربی اور مشرقی علاقوں میں جنگلات پائے جاتے ہیں اور وہاں جانوروں کا شکار ہوتا ہے۔ مگر بعض اقسام کے نادر ہو جانے کے خوف سے شکار پر خاصی حد تک پابندی ہے۔

معدنیات

بورکینا فاسو میں کچھ حد تک بعض معدنیات نکلتی ہیں۔ جن میں سونا، فاسفیٹ، بکسائیٹ، جپسم، زنک، لوہا، سنگ مرمر اور مینگا نیز وغیرہ شامل ہیں۔

صنعت

بورکینا فاسو میں مختلف قسم کی فیکٹریاں موجود ہیں۔

کھانے کی اشیاء کی جن میں چینی، پھلوں کے جوس، کولڈ ڈرنکس، جیم، مکھن، دودھ کی مصنوعات وغیرہ دوسرے نمبر پر ٹیکسٹائل ملز ہیں۔

تیسرے نمبر پر متفرق اشیاء مثلاً سیمنٹ، پلاسٹک کی مصنوعات، بیٹری سیل، فوم، پینٹ، کیڑے مار ادویہ، ٹین کی چادریں، نیز سائیکل موٹر سائیکل، اور ان کے پرزہ جات وغیرہ۔

تجارت

بورکینا فاسو میں دو قسم کی تجارت موجود ہے۔
I۔ اندرونی طور پر مختلف ریجنز کی آپس میں خرید و فروخت کے ذریعہ۔ II۔ بیرونی ممالک کے ساتھ جن میں ہمسایہ افریقی ممالک کے علاوہ فرانس، جرمنی، چین اور جاپان شامل ہیں۔ جن کو سونا، روئی اور بعض اجناس و معدنیات فروخت کی جاتی ہیں اور ان سے مختلف قسم کی مشینیں، کاریں اور الیکٹریکل اور مکینیکل سامان خریدا جاتا ہے۔

دریا

بورکینا فاسو میں ویسے تو بہت زیادہ ندی نالے اور چھوٹے چھوٹے دریا موجود ہیں جن کی اکثریت موسم برسات میں ہی جنم لیتی ہے۔ یہ سارے دریا بورکینا فاسو سے شروع ہوتے ہیں اور ہمسایہ ممالک میں داخل ہو کر سمندر میں جا گرتے ہیں۔ تین بڑے دریا ہیں۔

1- Mou Houn یہ بورکینا فاسو کے مغربی علاقہ سے شروع ہو کر جنوبی جانب گھانا میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس کی کل لمبائی 950 کلومیٹر ہے۔ یہ تنہا وہ دریا ہے جو سارا سال بہتا ہے۔

2- Nakambe یہ بورکینا فاسو کے مغربی علاقہ سے شروع ہو کر جنوب کی طرف 575 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے گھانا میں داخل ہو جاتا ہے۔

3- Nazinon یہ ملک کے مرکزی علاقہ سے شروع ہو کر جنوب کی طرف سفر کر کے گھانا میں داخل ہو جاتا ہے۔

آب پاشی

بارشوں کی کمی کے باعث، بورکینا فاسو میں پانی کا حصول بعض علاقوں میں بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس مشکل کو حل کرنے کے لئے یہاں چھوٹے، بڑے بیراج بنائے گئے ہیں جن کی موجودہ تعداد 1500

ہے اور اگلے 3 سالوں میں مزید 1600 بیراج بنانے کا منصوبہ ہے۔ سب سے بڑا بیراج 60 کلومیٹر لمبا ہے۔

سیاحت

سیاحت کا شعبہ بھی یہاں بہت فعال ہے۔ ملک میں اکثر مقامات سیاحوں کے لئے باعث کشش ہیں۔ جن میں مقامات آثارقدیمہ، آبشاریں، سفاری پارک، اور عجائب گھر شامل ہیں۔ ہر سال موسم گرما میں ہزاروں کی تعداد میں غیر ملکی سیاح یہاں آتے ہیں جن سے ملکی معیشت پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔

ذرائع آمدورفت

پچھلے چند سالوں میں ذرائع آمدورفت کا نظام ترقی پا رہا ہے۔ بورکینا فاسو کے تقریباً تمام شہروں کو پکی سڑکیں آپس میں ملاتی ہیں سوائے چند ایک کے۔ ان سڑکوں کی کل لمبائی تقریباً 2500 کلومیٹر بنتی ہے۔

ریلوے

بورکینا فاسو میں ریلوے کی صرف ایک لائن ہے جو واگاڈوگو سے شروع ہو کر ہمسایہ ملک آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت آبی جان تک جاتی ہے۔ اس کی کل لمبائی 1145 کلومیٹر ہے جس میں سے 517 کلو میٹر کی لائن بورکینا میں پائی جاتی ہے۔

ہوائی سروس

ملک میں 2 انٹرنیشنل ایئرپورٹس موجود ہیں۔ باقی چھوٹے چھوٹے ایئرپورٹس کی تعداد 45 ہے۔ قومی ایئرلائن کا نام Air Burkina ہے۔

ذرائع مواصلات

تمام دنیا کی طرح بورکینا فاسو بھی آہستہ آہستہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اسی سلسلہ میں ذرائع مواصلات میں بھی ترقی ہو رہی ہے۔ ملک کا اپنا ایک قومی T.V Station ہے جو پورے ملک میں دیکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے پرائیویٹ چینلز بھی موجود ہیں۔

ریڈیو

بورکینا فاسو میں ریڈیو بہت زیادہ سنا جاتا ہے۔ اس وقت 50 سے زائد ریڈیو سٹیشن موجود ہیں جن میں 15 سے زائد عیسائیوں کے ہیں۔ احمدیت کا پہلا اور واحد ریڈیو سٹیشن بوبوجولاسو میں، احمدیہ ریڈیو کے نام سے 2002ء سے قائم ہے جس کی رینج فی الحال 60 کلومیٹر ہے۔

ٹیلی فون

اندرون و بیرون ملک رابطے کے لئے ٹیلی فون، فیکس اور انٹرنیٹ بھی موجود ہیں۔ نیز موبائل فون تو اب ہر کسی کی دسترس میں ہے۔

بجلی

پانی کی کمی کے باعث بجلی جنریٹر سے حاصل کی جاتی ہے۔ ہر شہر کا ایک اپنا جنریٹر موجود ہے۔ اس سارے نظام کی دیکھ بھال کے لئے باقاعدہ ایک محکمہ قائم ہے۔ مگر ابھی تک ملک کا بڑا حصہ بجلی سے محروم ہے۔

واٹر سپلائی

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ بورکینا فاسو میں پانی ایک بہت نایاب عنصر ہے چنانچہ خشک موسم میں صورت حال خاصی نازک ہو جاتی ہے۔ موسم برسات میں یہاں کی عوام سکھ کا سانس لیتی ہے۔ گھروں میں استعمال کے لئے پانی کو صاف کر کے پائپ لائنوں کے ذریعہ پہنچایا جاتا ہے اس کے لئے بھی ایک محکمہ قائم ہے جو سارا سال بڑی محنت اور جانفشانی سے اپنے فرائض پورے کرتا ہے۔

تاریخ

بورکینا فاسو کی موجودہ آبادی کے آباؤاجداد اصل میں یہاں کی رہائشی نہ تھے بلکہ مختلف اوقات میں ہمسایہ ممالک سے، بعض غربت سے تنگ آکر، یا بادشاہوں کے مظالم سے تنگ آکر یا پھر زمینوں کے حصول کی خاطر، یہاں آکر آباد ہوتے رہے۔

مغربی افریقہ میں فرانسیسیوں کی آمد اور بعض ممالک پر تسلط کے بعد 1919ء میں Upper Volta ریاست کا قیام عمل میں آیا اور اس کے پہلے گورنر Edward Hesling بنے۔ 1932ء میں سیاسی وجوہات کی بنا پر ریاست کے حصے بخرے کر دیئے گئے اور اس کو ہمسایہ ممالک میں مدغم کر دیا گیا۔ 1945ء کے اوائل میں قبائلی سرداروں نے اس ریاست کو دوبارہ یکجا کرنے کی تحریک شروع کی۔ چنانچہ 1947ء میں دوسری مرتبہ اس کی پرانی حدود کو بحال کر دیا گیا۔

1957ء میں Daniel Ouzzin Coulbaly اس خود مختار ریاست کے نائب صدر منتخب ہوئے۔

اس کی وفات کے بعد منتخب صدر Maurice Yameogo نے 5 اگست 1960ء کو آزادی کا اعلان کر دیا۔

1960ء تا حال

1960ء سے لے کر آج تک بورکینا فاسو بہت مختلف قسم کے حالات سے گزر چکا ہے۔ یہاں 4 منتخب حکومتیں اور 6 فوجی حکومتیں آ چکی ہیں۔ موجودہ صدر 1991ء میں باقاعدہ الیکشن میں منتخب ہوئے ہیں۔

نظام حکومت

جمہوریت کی وجہ سے یہاں بھی باقاعدہ الیکشن ہوتے ہیں۔ جس میں سیاسی جماعتیں باقاعدہ تحریک چلاتی ہیں۔ 5 سال کے لئے قومی اسمبلی کے ممبران کا چناؤ ہوتا ہے جو کہ ملک میں قانون سازی کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ پارلیمنٹ کا سربراہ سپیکر ہوتا ہے۔

صدر ملک کا سربراہ تصور کیا جاتا ہے جس کا چناؤ بھی اسی طرح ہوتا ہے۔ صدر ہی وزیراعظم نامزد کرتا ہے جو حکومت کا نظم و نسق چلاتا ہے۔

جماعت کا پیغام

بورکینا فاسو میں پہلی مرتبہ گھانا سے احمدیت کا پیغام 1950-51ء میں پہنچا۔ ابتداء میں Sourou کے علاقہ میں 2 جماعتیں قائم ہوئیں اور ان کی خوب مخالفت ہوئی حتیٰ کہ ایک جماعت Kou Gny کے افراد کو گاؤں بدر ہی کر دیا گیا مگر ان کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی اور وہ ہجرت کر گئے۔

جماعت کی رجسٹریشن

1960ء میں فرانسیسی کالونیاں آزاد ہونی شروع ہوئیں۔ چنانچہ گھانا سے مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے خود دورہ کیا۔ اس کے بعد 1986ء میں جماعت رجسٹر ہو گئی۔ 1988ء میں گھانا ہی سے مکرم عمر فاروق صاحب تشریف لائے جو چند ماہ بعد واپس چلے گئے۔ 1989ء میں مکرم مظفر منصور صاحب کی تقرری ہوئی جن کے بعد 1990ء میں مکرم محمد ادریس شاہد صاحب کا تقرر ہوا۔ آپ کے بعد مکرم ریاض خان صاحب بطور امیر و مشنری انچارج رہے۔ 2001ء میں موجودہ امیر و مشنری انچارج مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب کا تقرر ہوا۔ جماعت کو رجسٹر ہوئے تقریباً 18 سال کا عرصہ ہوا ہے اور جماعت کی ترقی قابل قدر ہے۔ پاکستانی مربیان 15 ہیں۔ جماعتی لحاظ سے ملک کو 12 ریجنز میں تقسیم کیا گیا ہے جن کے انچارج ریجنل مشنری ہیں۔ دعوت الی اللہ کے ذریعہ جماعت کو اب تک 4000 بیوت الذکر حاصل ہو چکی ہیں اور خود تعمیر کردہ بیوت کی تعداد 27 ہے۔

ہسپتال

1996 میں واگاڈوگو میں پہلا جماعتی ہسپتال قائم ہوا جس کے انچارج مکرم ڈاکٹر فضل محمود بھنو صاحب ہیں۔ دوسرا ہسپتال واہیگیا اور تیسرا ہسپتال بوبوجولاسو میں قائم ہوا۔ 2004ء میں، جماعت نے اپنا ذاتی ہسپتال واگاڈوگو میں تعمیر کیا ہے جس میں 30 بستروں کی گنجائش ہے۔ جس کا افتتاح حضرت امام جماعت خامس اپنے دورہ میں فرما چکے ہیں۔

ریڈیو

جماعت احمدیہ کا پہلا ریڈیو سٹیشن بوبوجولاسو میں دسمبر 2002ء میں قائم ہوا۔ جس کی نشریات 5 زبانوں میں صبح 5-30 بجے سے لے کر رات 10-00 بجے تک 60 کلومیٹر کے فاصلہ تک سنی جا سکتی ہیں۔

ہومیوپیتھک

حضرت امام جماعت رابع کی خواہش کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کو اپنایا اور پھیلایا جائے بورکینا فاسو میں بھی بہت حد تک عمل ہو رہا ہے۔ اس وقت ایک ڈسپنسری واگاڈوگو میں قائم ہے جہاں بہت حد تک خدمت خلق کے طور پر علاج کیا جاتا ہے اس کے علاوہ تقریباً تمام ریجنز میں چھوٹی چھوٹی ڈسپنسریاں قائم ہیں۔

ہیومینٹی فرسٹ

ہیومینٹی فرسٹ کی ایک شاخ بورکینا فاسو میں بھی قائم ہے۔ جس کے تحت کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ، سلائی سکول وغیرہ چلائے جا رہے ہیں۔ سال 2002ء کے عرصہ میں 780 طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جا چکی ہے۔

اس کے علاوہ دور دراز کے علاقوں میں جہاں پانی کی کمیابی ہے وہاں اسی ادارہ کے تحت ہینڈ پمپ لگا کر خلق خدا کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

تغیر دیکھ کر بیعت

ڈاکٹر علی اظفر صاحب اور ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر کم عمری میں ہی بغرض ملازمت مشرقی افریقہ تشریف لے گئے جہاں حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب (جو حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب کے سگے بھائی اور حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کے بہنوئی تھے) پہلے سے ملازم تھے۔ آپ کو بہت عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اور پبلک میں نیک اور پاک اور عابد یقین کئے جاتے تھے۔ ڈاکٹر علی اظفر صاحب چند یوم میں ہی ان سے ایسے مانوس اور متاثر ہوئے کہ احمدیت کی صداقت پر یقین ہو گیا۔ مکرم ڈاکٹر فیض علی صاحب بتایا کرتے تھے کہ ”ہم دونوں بھائی ایک دوسرے سے کچھ فاصلہ پر کام کرتے تھے۔ میں ان دنوں خوب فیشن ایبل تھا اور دین کی طرف کم ہی دھیان تھا رخصت لے کر بڑے بھائی صاحب کو ملنے آیا تو انہیں دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ ان کے اندر نمایاں تبدیلی پیدا ہو چکی تھی۔ خوبصورت چہرہ پر ایک چھوٹی سی داڑھی عجب بہار دکھا رہی تھی اور نماز وعبادت سے شغف بڑھ گیا تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ آپ مکرم ڈاکٹر رحمت علی صاحب کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہو چکے ہیں۔ میں چونکہ اپنے بھائی کا بہت احترام کرتا تھا۔ اس لئے ان میں یہ تغیر دیکھ کر میں نے بھی بیعت کا خط لکھ دیا۔ پھر قادیان آکر دستی بیعت بھی کی“۔ (تاریخ احمدیت جلد 18 ص 201)

نئی دنیا کی سیر اور بعض تجربات و مشاہدات

امریکہ کے سفر کی روداد جس میں تجربات اور دلچسپ معلومات بھی ہیں

(قسط سوم آخر)

چاند اور چاندنی

امریکہ والے چاند اور چاندنی سے یکسر محروم ہیں۔ اردو شاعری میں تو بڑا حصہ چاند اور چاندنی کا ہے۔ یہ نہیں ہے کہ وہاں چاند اور چاندنی ہوتی نہیں۔ چاند اور چاندنی سے لطف اندوز ہونے کا نہ وہاں کوئی تصور ہے نہ وقت۔ وہاں ساری رات اتنی روشنیاں ہوتی ہیں کہ چاند کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ وہ لوگ ہر وقت بلڈنگز کے اندر اور چھتوں کے نیچے رہتے ہیں۔ بعض علاقوں میں یہ انداز بھی تھا کہ رات کو مکمل اندھیرا کہ انتہائی سکون چاہئے لیکن وہ عموماً کمروں ہی میں بند رہتے ہیں۔ وہاں ایک اور چیز جو ناگوار احساس پیدا کرتی ہے وہ سڑکوں پہ نصب پول جو انتہائی بھدے، سادہ لکڑی کے جو بارشوں اور دھوپ کی وجہ سے کالے اور بدنما ہو چکے ہیں۔ خصوصاً بجلی کے پول۔

سیاہ فاموں کا شہر

لاس اینجلس۔ لاس کا مطلب شہر اور اینجلس فرشتے یعنی فرشتوں کا شہر لیکن اس شہر میں زیادہ تر سیاہ فام نظر آتے ہیں جو امریکہ کے اصل اور قدیم باشندوں کی نسل ہے۔ سیاہ فام امریکیوں کے بارے میں اب تعصب ناپسند کیا جاتا ہے۔ اور اہم سرکاری عہدوں پہ سیاہ فام نظر آتے ہیں لیکن زیادہ تر سیاہ فام سفید فاموں کی نسبت غیر مہذب ہوتے ہیں اور جرائم میں بھی زیادہ تر سیاہ فام ہی ملوث ہوتے ہیں۔ ان میں بہت سے نشے کے عادی جو انتہائی نحیف اور خستہ حال پرانا شہر ہے جسے ڈاؤن ٹاؤن کہا جاتا ہے کے فٹ پاتھوں پر کوڑے کرکٹ کے بستر بنائے ان پہ پڑے رہتے ہیں۔ وہاں موجود کچھ خیراتی اداروں سے کھانا کھا لیتے ہیں۔ رات فٹ پاتھ پہ گزار لیتے ہیں اور دن کو بازار میں پھرنے والے غیر ملکیوں کے آگے ہاتھ پھیلا کر ڈالر مانگتے ہیں۔ اور ان کی بات نہ ماننے کی صورت میں کہیں کہیں اسلحہ یا چھری چاقو سے حملہ آور بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ نشئی قسم کے لوگ ہیں جو اتنا کام بھی نہیں کرنا چاہتے کہ سوشل سیکورٹی کا فارم پُر کر کے کچھ حکومت سے مدد لے لیں۔

بعض بڑے سٹورز کے باہر کوڑے کے ڈرموں (ٹریش کین) میں سے کولا اور پیپسی کے خالی کین ڈھونڈتی بعض بوڑھی عورتیں نظر آتی ہیں کیونکہ یہ خالی کین Re Cycling کے لئے دوبارہ کچھ قیمت پہ بک جاتے ہیں۔

ڈاؤن ٹاؤن کی سڑکیں اور گلیاں بھی اتنی کشادہ نہیں۔ گلیوں سڑکوں کے نام زیادہ تر نمبروں سے ہیں Street No. 1۔16 وغیرہ

لاس اینجلس کے بازاروں میں ٹریفک پولیس کی گاڑیوں میں ڈیوٹی پہ زیادہ لڑکیاں نظر آتی ہیں۔ وہاں پٹرول پمپ (گیس سٹیشن) یہ کام بھی لڑکیاں ہی زیادہ تر کرتی ہیں۔ کیونکہ وہ سب سے محفوظ ہے۔ وہ بند کیبن میں بیٹھی ہوتی ہیں۔ سارا کنٹرول اندر ہے۔ گاہک کاؤنٹر پہ رقم رکھ کر Self Service کے تحت خود پٹرول گاڑیوں میں بھرتے ہیں۔

ڈالرز کی باتیں

امریکی جانتے ہیں کہ ان کے ڈالر کی بہت قیمت ہے۔ نہ صرف بیرونی دنیا میں بلکہ ان کے اپنے ملک میں بھی۔ اور سو ڈالر وہاں معنی رکھتا ہے۔ تھوڑے ڈالروں سے وہاں بہت ساری خریداری ہو سکتی ہے۔ اس لئے وہ لوگ چھوٹے سکوں کو بہت سنبھال کر رکھتے ہیں۔ سکے وہاں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً سینٹ (ایک پیسہ) نکل 5 سینٹ۔ ڈائم دس سینٹ اور کوارٹر یعنی پچیس سینٹ کا سکہ وہاں کافی قیمت رکھتا ہے۔ ایک فوٹو کاپی سات سینٹ میں ہو جاتی ہے۔ ڈاک ٹکٹ اندرون ملک 33 سینٹ، پارکنگ کے لئے سڑکوں پہ نصب میٹر میں چند کوارٹر ڈالو تو گھنٹہ دو گھنٹہ کے لئے پارکنگ مل جاتی ہے۔ ایک سٹور کا نام ہی 99 سینٹ سٹور تھا۔ وہاں سے گھر کی ضرورت کی ہر چیز ٹھیک ٹھاک 99 سینٹ میں مل جاتی ہے۔ وہ لوگ چیک اور بینک کے استعمال کے اتنے عادی ہیں کہ میں نے بعض خواتین کو ادائیگی کے لئے پانچ یا چھ ڈالر کا چیک لکھتے دیکھا۔

گیمز سنٹر

لاس اینجلس کا مشہور گیمز سنٹر بھی دیکھا جس میں ہونے والی گیمز اکثر پی ٹی وی پہ دکھائی جاتی ہیں۔ یہ شہر اہم تجارتی علاقے کا بڑا حصہ گھیرے ہوئے ہے۔ زیادہ مسقّف ہے۔ بڑے ہالوں کا زیادہ حصہ دوسری منزل پہ ہے اور شہر کی اہم شاہراہیں ان Halls کے نیچے سے گزرتی ہیں۔ چھوٹے ذیلی گیٹ ادھر ادھر بہت سارے ہیں۔ اندر داخل ہو کے دیکھا تو فٹ بال کا کوئی میچ ہو رہا تھا۔ لیکن سارا سنٹر اتنا وسیع کہ ہم گاڑی میں کافی وقت گھومتے رہے لیکن اس کی Main Entrance نظر نہ آئی۔

سینئر سٹیزن

وہاں مشہور عام بات کے برعکس سینئر سٹیزن (بوڑھوں) کو بہت مراعات دی جاتی ہیں۔ پارکنگ کے لئے شاپنگ کے لئے سواری پہ جانے کے لئے ان کو اہمیت اور اولیت دی جاتی ہے۔ جہاں تک میں نے دیکھا۔ امریکی اپنے بوڑھے والدین کی بہت نگہداشت اور عزت کرتے ہیں۔ خصوصاً ماؤں کو تو بہت محبت اور عزت دیتے ہیں۔ میرا چھوٹا سا بھانجا سکول سے سنی ہوئی بات اکثر دہراتا تھا کہ میں تو کچھ بھی نہیں تھا مجھے ماں نے پال پوس کے یہاں تک کیا۔ وہ ماؤں کو اہم مواقع پہ تحائف اور پھول دینا نہیں بھولتے۔ وہاں بہت ضعیف عورتوں کو جو سیدھی چل بھی نہیں سکتی تھیں، خود اپنی گاڑیاں رعشہ زدہ ہاتھوں سے چلا کر پورے شوخ میک اپ کے ساتھ اکیلے سٹورز پہ اپنی شاپنگ کرتے دیکھا۔ ویسے بھی وہاں مختلف مواقع پہ پھول اور تحائف دینے کا بہت رواج ہے۔

وہاں مجھے بیشمار دیرینہ رفقائے کار، کلاس فیلوز اور سٹوڈنٹس سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ بہت سی دعوتوں، پارٹیز اور شادیوں میں بھی شرکت کی لیکن وہاں رہنے والے ہمارے لوگ بھی اسی نظم وضبط کے عادی ہو گئے ہیں۔ بڑی تقریبات میں بھی کوئی ہنگامہ اور شور وغل نہیں۔ لوگ اپنی پلیٹ میں کھانا لینے کے لئے فوراً قطار بندی کر لیتے ہیں۔ وہاں رمضان اور عید کا موقع بھی آیا۔ لیکن رمضان کا ہر دن عید کی طرح گزرا۔ عصر کے بعد سے ہی بیت الذکر میں جانے کا اہتمام ہوتا۔ وہیں یعنی بیت میں افطاری، مغرب باجماعت پھر کھانا اور عشاء اور تراویح باجماعت ادا کر کے ہلکے پھلکے گھر آجاتے جہاں صرف سونے کا کام باقی رہ جاتا۔ جماعت کی چند فیملیز مل کر روزانہ باری باری باقی سب کی افطاری اور کھانے کا اہتمام کرتیں۔ اور وہ بھی امریکن معیار کا۔ 30 روزے اسی طرح گزرے۔

لیکن آخر کار سیر وتفریح کے لئے جانے والوں اور واپس آنے کے لئے جانے والوں کو تو بہر حال واپس آنا ہی ہوتا ہے۔ اگرچہ جو شخص امریکہ میں داخل ہو جائے اس کے بارے میں وہاں والے اور پیچھے والے بھی یہی سمجھتے ہیں کہ اب یہ واپس نہیں آئے گا کیونکہ امریکہ میں داخلہ کالے دارد۔ وہاں پہنچ کر لوگ Merge (مدغم) ہو ہی جاتے ہیں۔ اسی لئے ویزہ جاری کرنے والے بہت زیادہ احتیاط کرتے ہیں۔

امریکہ سے لندن کے لئے واپسی

میری واپسی ورجن ایلانٹک کی ایئربس کے ذریعہ لاس اینجلس سے لندن کے راستے تھی۔ لاس اینجلس ایئرپورٹ پہ رن وے کے بالکل سامنے بالائی منزل کے جنگلے تک الوداع کہنے کے لئے آنے والوں کو اس وقت آنے کی اجازت تھی جب ہم وہاں پہنچے تو ورجن ایلانٹک کا وہ طیارہ بالکل سامنے قریب ہی کھڑا نظر آ رہا تھا۔ جس پہ میں نے سوار ہونا تھا۔ فلائٹ ٹائم 18 فروری 2000ء بروز جمعہ ساڑھے 9 بجے رات تھا۔ مسافروں کو رات 9 بجے کے قریب جہاز میں سوار ہونے کے لئے کال کر لیا گیا۔ پاکستان سے باہر شائد سب ایئرپورٹس پہ جہاز پہ سوار ہونے کے لئے سیڑھیوں کی بجائے جہاز اور ایئرپورٹ کے درمیان ایک بند راہداری یعنی چھت والی کوریڈور موجود ہے۔ ایئرپورٹ سے قدم اٹھا کے اس راہداری میں رکھتے ہوئے اور راہداری سے جہاز کے اندر داخل ہوتے ہوئے بالکل ایک ہی راستہ لگتا ہے۔ میں جب راہداری میں سے گزر کے جہاز کی طرف جا رہی تھی تو وہاں ڈیوٹی پہ موجود پینٹ کوٹ میں ملبوس ایک شخص مجھے دیکھتے ہی کہنے لگا۔ آپ لاس اینجلس سے ہی آئی ہیں۔ اس مقام پہ کسی کو اتنے واضح اردو بولتے ہوئے سن کر خوشگوار حیرت ہوئی۔ میں نے پوچھا آپ کراچی کے رہنے والے ہیں۔ کہنے لگا میں بمبے سے ہوں۔ میں جب امریکہ آتے ہوئے لاس اینجلس ایئرپورٹ پہ اتری تو وہاں لگیج بیلٹ پہ موجود ایک شخص میرے برقعہ کو دیکھ کر مجھے پوچھنے لگا۔ آپ افغانی ہو۔ میں نے جب بتایا میں پاکستانی ہوں تو وہ بتانے لگا کہ میں افغانی ہوں لیکن بہت عرصہ پاکستان رہا ہوں اور پاکستان کی تعریفیں کرنے لگا۔ اس نے وہاں میری کافی مدد کی۔

میں جب جہاز میں اپنی سیٹ پہ بیٹھی اور کھڑکی سے باہر دیکھا۔ جو عزیز واقارب مجھے رخصت کرنے آئے تھے۔ قریب ہی سامنے جنگلے کے ساتھ لگے روشنی میں صاف نظر آ رہے تھے۔ میں انہیں جہاز میں اپنی سیٹ پہ بیٹھی نظر نہیں آ سکتی تھی۔ وہاں میرا شدت سے دل چاہا کہ اس وقت میرے پاس موبائل فون ہوتا تو میں انہیں بتاتی کہ آپ سب کو کھڑے دیکھ کر مجھے کتنا اچھا لگ رہا ہے۔

اس جہاز میں ایک بھی مشرقی باشندہ نظر نہیں آیا۔ سب سفید فام امریکی یا یورپین تھے۔ باقی سب لوگ اپنی سیٹ کے ٹی وی پہ یا تو فلمیں دیکھ رہے تھے یا میگزین پڑھ رہے تھے لیکن میں اپنی سیٹ کے ٹی وی پہ وہ چینل لگا کے بیٹھی تھی جس میں جہاز کی پرواز کی بلندی، رفتار، محل وقوع اور باہر کا ٹمپریچر وغیرہ دکھایا جا رہا تھا۔

اس وقت سمندر کے اوپر رات کے وقت جہاز کے باہر کا درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے کئی درجے نیچے تھا۔

ہیتھرو ایئرپورٹ۔لندن

بالآخر ورجن ایلانٹک کا یہ طیارہ بحرالکاہل پہ مسلسل ساڑھے دس گھنٹہ سے زیادہ فلائٹ ٹائم کے بعد لندن کے وقت کے مطابق ہیتھرو ایئرپورٹ کے ٹرمینل تھری پہ شام کے ساڑھے تین بجے پہنچا۔ کیلیفورنیا میں اس وقت صبح کے سات ہوں گے۔ اور پاکستان میں رات کے آٹھ بجے۔ میرا ہینڈ لگیج زیادہ ہونے کی وجہ سے جہاز کی Crew نے باوجود مجھے جہاز سے اترنے نہیں دیا۔ سب مسافر جا چکے تھے۔ انہوں نے میرے لئے Help کال کی۔ دو ایئرہوسٹس باقاعدہ میرے ساتھ رہیں۔ اور مجھے پی آئی اے کے کاؤنٹر پہ پہنچایا۔ جہاں سے میں نے اگلی فلائٹ کے لئے بورڈنگ پاس لینا تھا۔ لندن پہنچتے ہی ایسے محسوس ہونے لگا جیسے اب پاکستان قریب ہی ہے۔ پاکستان کے بہت سے آثار نظر آنے لگے۔ بہت سے ہم وطن پاکستانی لباس میں ملبوس اردو، پنجابی بولتے ہوئے مختلف منزلوں کو جانے والے کوئی کینیڈا، ناروے، جرمنی، سویڈن وغیرہ جانے والے ملے۔ بہت سے انڈین اور بنگالی تھے۔ وہاں میں امریکہ کال کرنا چاہتی تھی۔ اس سلسلہ میں ایک بزرگ سکھ نے میری بہت مدد کی، جو شکاگو، امریکہ سے آیا تھا۔ اور عرب ممالک جانے والا تھا۔ ہیتھرو ایئرپورٹ لندن سے اسی شام ساڑھے آٹھ بجے۔ میری اگلی فلائٹ بذریعہ PIA لندن سے لاہور تک تھی۔

پی آئی اے میں سوار ہوتے ہی قومی تشخص ابھر کر سامنے آیا۔ اس جہاز میں تقریباً سبھی پاکستانی تھے۔ اس سے پہلے ایئرلائنوں کے سفروں کے دوران یہ تجربہ ہوا تھا لوگ خاموشی سے اپنی سیٹ پہ بیٹھے اپنے اپنے شغل میں مصروف ہیں اور کھانے وغیرہ کے سب کام نظم و ضبط اور سکون سے ہو رہے ہیں۔ لیکن پاکستانیوں سے بھرے اس جہاز میں جو لندن سے لاہور آرہے تھے وہ شوروغل، سیٹ آگے پیچھے کرنے کے سلسلہ میں ایک دوسرے سے تکرار، اونچی آواز میں باتیں جیسے چیچو کی ملیاں جانے والی بس میں مچھلی بک رہی ہو۔ ایک صاحب جو کافی عمر رسیدہ تھے جہاز میں بیٹھتے ہی کھانے کے لئے شور مچانے لگے۔ ان کے ہاتھ میں دوائیوں کا پلندہ تھا۔ ''دیکھو جی میں نے کھانے کے بعد وقت پر دوائی کھانی ہے''۔ مسافروں کو ابھی سیٹوں پہ سیٹ کرتی ہوئی ایئرہوسٹس کو اونچی آواز میں برا بھلا کہہ رہے تھے۔ پاس سے گزرتی ہوئی ایئرہوسٹس کو روک کر کہنے لگے ''میں سیاسی آدمی ہوں ابھی پی آئی اے کے خلاف نعرے لگوا دوں گا''۔

اور پی آئی اے نسبتاً کافی مہنگی ہونے کے باوجود سروس کے معیار میں دوسری ایئرلائنوں سے بہت کم نکلی۔ سٹیل کے جگوں اور ٹی پاٹ میں مشروبات سرو کئے جا رہے تھے جبکہ پہلے سفروں میں ایئرلائنز کولڈ ڈرنک کے باقاعدہ بند کین حسب انتخاب پیش کرتی تھیں۔ ایئرہوسٹس جو چائے میرے پاس لائی بہت ہی ٹھنڈی۔ خود ہی کہنے لگی۔ میں آپ کے لئے فریش چائے بنا کے لاتی ہوں۔ بہت دیر بعد چائے کا کپ مجھے تھما کے چلی گئی۔ وہ چائے پہلی سے بھی بدمزہ اور گئی گزری۔ تھوڑی دیر بعد میرے پاس آئی اور کہا ''چائے اچھی تھی نا''۔ اور میں سوائے مسکرانے کے اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

یہ فلائٹ مجوزہ وقت سے کافی لیٹ لاہور پہنچی۔ اس وقت اور بھی کچھ فلائٹس لاہور ایئرپورٹ پہ آ چکی تھیں جس کی وجہ سے بہت رش تھا۔

اس وقت لاہور میں ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی تھی۔ مجھے یاد آیا جب میں پہلی دفعہ جاتے ہوئے لاہور ایئرپورٹ سے رات کو جہاز میں سوار ہوئی، اس وقت بھی ہلکی بارش ہو رہی تھی اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اپنی سرزمین پہ قدم لگتے ہی ایک انوکھی طمانیت کا احساس ہوتا ہے۔

جب امیگریشن کاؤنٹر کے سامنے لوگ ہال میں قطاروں میں تھے تو اچانک لائٹ چلی گئی۔ ایئرپورٹ سے نکلنے میں کافی وقت لگا کیونکہ چار فلائٹس اکٹھی ہو جانے سے رش کافی ہو گیا تھا۔

جب ایئرپورٹ سے نکل کر لاہور سے ربوہ آتے ہوئے کار میں آرہے تھے تو کافی رستہ وہ سارے نظارے جو لینڈ کرنے والے ہوائی جہاز سے بلندی سے بہت مدہم نظر آتے تھے۔ اب Clear ہو رہے تھے۔ مجھے محسوس ہوا کہ شائد جہاز لندن سے لاہور آتے ہوئے لاہور لینڈ کرنے کے لئے براستہ ربوہ گزرا۔

وسیم احمد شمس صاحب

میرے ماموں مکرم شمیم احمد صدیقی صاحب کا ذکرِ خیر

ایک نہایت مہربان اور شفیق ہستی خاکسار کے بڑے ماموں اور خسر مکرم شمیم احمد صاحب صدیقی اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ر) آئی ایس آئی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور 5 جولائی 2005ء کو دن کے ایک بجے ساڑھے اکہتر سال کی عمر میں اس دارفانی کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی خاص رحمت کے سایہ میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

پیارے آقا سرکار دوعالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کسی کے احسان کا بدلہ نہ دے سکو تو لوگوں میں اس کا ذکر کرنا اس احسان کی قدردانی کا ایک انداز ہے۔ مگر افسوس کہ میں اس عظیم و مہربان شخصیت کے سارے احسانات کا ذکر بھی ان چند سطور میں کر نہ پاؤں گا جس کا ذکرِ خیر چھیڑ رہا ہوں۔ ہاں جزاہ اللہ خیراً فی الآخرۃ کی دعا دے کر اس کا معاملہ اللہ کے حوالے کرتا ہوں کہ وہ بہترین جزا دینے والا ہے۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری عطا محمد صاحب کھاریاں کو میری والدہ کا رشتہ ماموں جان نے دیا۔ پھر میری چھوٹی خالہ کا رشتہ میرے چچا چوہدری سلطان احمد صاحب حال مقیم نیویارک کو دیا اور پھر اس عاجز پر بھی یہ احسان کیا کہ ایک واقف زندگی سے اپنی بڑی اور سب سے لاڈلی بیٹی بیاہ دی۔ جبکہ آپ 19 ویں گریڈ میں سرکاری افسر تھے اور پھر تادم آخر آپ کی شفقت اور مہربانیاں اک بہتی ندیا کی طرح رواں دواں رہیں۔ جس سے اس عاجز کا یہ چھوٹا سا باغیچہ سیراب ہوتا رہا۔

ماموں جان مرحوم بیشمار اوصاف حمیدہ سے متصف اور اعلیٰ اقدار کے امین تھے۔ ہمدردی، ملنساری، غریب پروری، مہمان نوازی، خوش مزاجی، ایمانداری، علم دوستی اور دین سے پیار آپ کی شخصیت کے چند روشن پہلو ہیں۔ مطالعہ کا شوق آپ کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ حضرت بانی سلسلہ کی کئی کتب کا کم از کم تین بار مطالعہ کیا۔ جماعتی لٹریچر کو بڑی باریک نظر سے بار بار پڑھتے تھے۔ آپ نے اپنی عملی زندگی میں جو علمی ترقی کی ہے اس کی مثال شاذ ہی ملتی ہے۔ میٹرک کر کے ایئرفورس میں بھرتی ہوئے اور ملازمت کے دوران ایف اے، بی اے، ایم اے پھر دوسرا ایم اے پھر ایل ایل بی کا امتحان اعزاز کے ساتھ پاس کیا اور ملک بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

ایئرفورس سے ریٹائرمنٹ لے کر آئی ایس آئی (انٹرسروسز انٹیلی جنس) میں آ گئے اور خداداد صلاحیت، ذہانت اور محنت کی بدولت اللہ کے فضل سے ترقی کرتے کرتے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدے تک پہنچ گئے۔ آپ ایک نہایت قابل اور دلیر آفیسر تھے۔ اور ملازمت کے دوران بڑے بڑے عظیم کارنامے سرانجام دیئے۔

بھٹو دور کے ایک مشن میں آپ کو گولی لگی جس سے شدید زخمی ہوئے لیکن مشن مکمل کر لیا۔ اس جوانمردی اور ذہانت کے اعتراف میں حکومت نے آپ کو فوجی اعزاز ''ستارۂ بسالت'' دینے کا اعلان کر دیا۔ لیکن چونکہ آپ سول افسر تھے اور یہ اعزاز صرف فوجیوں کو ہی دیا جا سکتا تھا چنانچہ بعد میں اس اعزاز کو نقد انعام دس ہزار روپے میں تبدیل کر دیا گیا۔

کوئٹہ میں آپ کا تقرر بڑی اہم پوسٹ پہ تھا۔ بلوچستان کے بڑے بڑے قبائلی سرداروں کے ساتھ آپ کے ذاتی اور گھریلو مراسم تھے جن میں ظفراللہ خان جمالی صاحب جیسے معتبر لوگ بھی شامل تھے۔ تمام سرکاری افسر آپ کا بہت احترام کرتے لیکن ماموں جان نے کبھی اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال نہیں کیا نہ ہی ذاتی مفادات حاصل کئے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ اور توکل رکھا۔ آپ کی اس خوبی نے آپ کو محکمے کے اندر اور باہر ہردلعزیز اور محترم شخصیت بنا دیا۔

ماموں جان ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ تقویٰ کی باریک راہوں کی رعایت رکھتے تھے۔ کتب حضرت بانی سلسلہ اور کلام پاک و حدیث کے باریک مطالعہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک روشن کانشس سے نواز دیا۔ آپ کو بہت اعلیٰ درجہ کی صاف اور روشن رویا عطا ہوئیں۔

قدرت ثانیہ کے ساتھ عشق تھا۔ حضرت امام جماعت ثالث سے ملاقات کے لیے جاتے تو خصوصی طور پر اجازت لے کر حضور کے قدموں میں بیٹھتے۔ جتنی دیر زیارت نصیب رہتی آنکھوں سے محبت کا سیل رواں بھی جاری رہتا۔ حضرت امام جماعت ثالث نے اپنی دستار مبارک بھی آپ کو عطا فرمائی جس کو ماموں دنیا کا سب سے بڑا انعام اور اعزاز سمجھتے تھے۔

حضرت امام جماعت رابع کے ساتھ بہت مخلصانہ مراسم تھے۔ امامت سے قبل حضور نے کوئٹہ میں ماموں جان کے گھر قیام بھی فرمایا۔ حضور انور کی انگریزی کتاب پڑھ کر ماموں جان نے بارگاہ امامت میں کچھ گزارشات تحریر کیں جن پر حضور پرنور نے دو صفحات کا خط تحریر فرمایا۔

1982ء میں سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ لے کر آپ نے وکالت کی پریکٹس شروع کر دی۔ بہت کم عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بار کونسل میں عزت سے نوازا۔ آپ کی قابلیت کے چرچے ہونے لگے اور جلد ہی ہائی کورٹ میں بھی پیش ہونے لگے۔ لیکن 1987ء میں آپ کو پہلا ہارٹ اٹیک ہو گیا جس سے آپ کا تسلسل ٹوٹ سا گیا تاہم آپ نے محنت جاری رکھی۔ 1990ء میں دوسرا اٹیک بہت شدید ہوا پھر 93ء میں تیسرا اٹیک ہوا۔ ان پے درپے حملوں نے دل کو بہت کمزور کر دیا مگر آپ نے ہمت نہیں ہاری۔ 1994ء میں آپ کا بائی پاس ہوا۔ اس کے بعد آپ گھر میں محدود ہو کر رہ گئے۔ 2005ء میں پھر ہارٹ اٹیک ہو گیا تو یہ تکلیف ایک مستقل عارضہ بن گئی مگر ایک طمانیت تھی جو روح و جسم پر طاری تھی۔ آخری ایام میں خاکسار ہسپتال میں عیادت کے لیے حاضر ہوتا تو ہر بار یہی کہتے کہ میری روح پرسکون اور میرا دل مطمئن ہے۔ موت کا کوئی خوف اور اپنے مولیٰ کریم سے کوئی شکوہ نہیں۔ ہر لمحہ اس کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے 87ء سے اب تک 18 سال زندگی بخشی۔

ماموں جان نے اپنی یادگار ہماری ممانی جان ناصرہ پروین صاحبہ بنت محترم قاضی محمد عبداللہ صاحب مرحوم محمد نگر لاہور کے علاوہ 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب اللہ کے فضل سے اپنے گھروں میں شاد اور آباد ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ماموں جان کے اوصاف حمیدہ کا حقیقی وارث بنائے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

سب سے زیادہ آبادی والا براعظم

براعظم ایشیاء آبادی 1988ء 3031100000
دنیا کی کل آبادی کا 60.8 فیصد)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51214 میں حنان احمد سوبھی

ولد داؤد احمد سوبھی قوم سوبھی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حنان احمد سوبھی گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد سوبھی والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741

مسل نمبر 51215 میں نبیل احمد

ولد کوثر احمد پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا وصیت نمبر 21247

مسل نمبر 51216 میں محمد عارف سعید

ولد مولوی محمد سعید عابد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع احمدیہ ایونیو کینیڈا مالیتی -/450000 کینیڈین ڈالر بینک قرض -/180000 کینیڈین ڈالر۔2۔مکان واقع شام نگر لاہور مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عارف سعید گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247 گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 51217 میں اعجاز احمد انجم

ولد چوہدری نذیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ناصر کریسنٹ کینیڈا مالیتی -/340000 کینیڈین ڈالر۔بینک قرض -/225000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد انجم گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247 گواہ شد نمبر 2 ملک کظیم الرحمٰن وصیت نمبر 29038

مسل نمبر 51218 میں خالدہ رحمٰن

زوجہ سلیم رحمٰن پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 بلال احمد کینیڈا

مسل نمبر 51219 میں احمد فیضان خان

ولد ڈاکٹر عمران احمد خالد پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد فیضان خان گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس چوہدری کینیڈا

مسل نمبر 51220 میں صائمہ محمود

زوجہ محمود ارشد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/270000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ محمود گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 محمود ارشد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 51221 میں چوہدری ناظر علی

ولد چوہدری محمد ظفر قوم کلو پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری ناظر علی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 51222 میں سلیمان حسین

ولد خادم حسین پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیمان حسین گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر 51223 میں عطاء الولی

ولد شریف احمد قوم اہل جٹ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الولی گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 51224 میں مظفر احمد خالد

ولد عبدالعزیز مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد خالد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21692 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وصیت نمبر 15965

مسل نمبر 51225 میں موعود بن طاہر

ولد طاہر احمد قوم شیخ قانونگو پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد موعود بن طاہر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 15965 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21692

مسل نمبر 51226 میں شہناز جاوید

زوجہ اصغر جاوید احمد قوم بٹر (جاٹ) پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 198.80 گرام مالیتی -/3200.68 کینیڈین ڈالر۔2۔ پلاٹ واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شہناز جاوید گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 اصغر جاوید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51227 میں عابدہ زاہد ظفر

زوجہ زاہد احمد ظفر قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ۔2۔طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدہ زاہد ظفر گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 51228 میں نصرت احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ناصر کریسنٹ کینیڈا مالیتی -/250000 کینیڈین ڈالر بینک قرض -/146000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصرت احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 51229 میں لبنیٰ منصور

زوجہ مقصود احمد رانجھا قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 500 گرام اندازاً مالیتی -/9000 کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ لبنیٰ منصور گواہ شد نمبر 1 مقصود منصور احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خان وصیت نمبر 29894

مسل نمبر 51230 میں عطاء المنان

ولد امان اللہ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المنان گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

مسل نمبر 51231 میں ندیم احمد ظفر

ولد ظفر اقبال ظفر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 15965 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21692

مسل نمبر 51232 میں نعمان محمد نعمان

ولد زکریا محمود رانا پیشہ طالب علم جامعہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان محمد نعمان گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

مسل نمبر 51233 میں رشید احمد

ولد تاج الدین مرحوم قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع کراچی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔2۔ رہائشی مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔3۔ رہائشی پلاٹ ایک کنال واقع لاہور اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 کینیڈین ڈالر + -/6500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب جنود احمد وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 بشیر اسلام ولد رشید احمد

مسل نمبر 51234 میں شاہد احمد ظفر

ولد ادریس احمد قوم تھہیم جٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/250000 کینیڈین ڈالر بینک قرض -/207000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ

-/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر 51235 میں مبارکہ کوثر ہاشمی

زوجہ وسیم احمد ہاشمی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ کوثر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ہاشمی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نور احمد اعوان وصیت نمبر 23343

مسل نمبر 51236 میں بشریٰ فردوس

زوجہ شہباز رسول قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ فردوس گواہ شد نمبر 1 شہباز رسول خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عدنان وحید کینیڈا

مسل نمبر 51237 میں ثمرہ حفیظ

زوجہ عبدالمجید وڑائچ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 318 گرام مالیتی -/4600 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/15000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 حافظ انس احمد ملک وصیت نمبر 27665 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خاوند موصیہ

مسل نمبر 51238 میں تسنیم کوثر احمد

زوجہ کوثر احمد قوم بٹر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/10000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

مسل نمبر 51239 میں کوثر احمد

ولد غلام احمد قوم رندھاوا پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ظفر اللہ خان کریسنٹ سپل مالیتی اندازاً -/382000 کینیڈین ڈالر بینک قرض -/10000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ مکان 6 مرلہ الحمرا پارک سرگودھا مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 26 مرلہ الحمرا پارک سرگودھا مالیتی اندازاً -/650000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 26 مرلہ لالہ زار سرگودھا مالیتی اندازاً -/2600000 روپے۔ 5۔ زرعی زمین ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا مالیتی -/1500000 روپے۔ 6۔ پلاٹ واقع چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا مالیتی -/50000 روپے۔ 7۔ مکان 8 مرلہ واقع چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کوثر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 51240 میں محمود ارشد خان

ولد رانا محمد ارشد خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کینیڈا مالیتی -/250000 کینیڈین ڈالر بینک قرض -/237000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم 2 مکانات واقع فیصل آباد کا ملنے والا شرعی حصہ (ابھی تقسیم نہیں ہوئی) اس وقت مجھے مبلغ -/2100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود ارشد خان گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر 51241 میں زاہد احمد ظفر

ولد ادریس احمد چوہدری مرحوم قوم تھہیم جٹ پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/360000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/330000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر 51242 میں مبشرہ سعادت

زوجہ سعادت احمد خالد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/160000 ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/120000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی 200000/ روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ سعادت گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51243 میں منیر احمد بھٹی

ولد غلام رسول بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 10/ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید گواہ

شدنمبر 2 فاران ربانی کینیڈا

مسل نمبر 51244 میں مسرور احمد

ولد غفور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/185000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/70000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسرور احمد گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 51245 میں سعادت احمد خالد

ولد صداقت احمد زاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/160000 ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/120000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد خالد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 51246 میں نسیم احمد بھٹی

ولد شریف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/195000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/173000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد بھٹی گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر 51247 میں رانا رفیع اللہ

ولد رانا رحمت اللہ مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 کینیڈین ڈالر بینک قرض -/200000 کینیڈین ڈالر۔2۔مکان واقع کیلگری مالیتی اندازاً -/160000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/135000 کینیڈین ڈالر۔3۔ مکان واقع 41 جنوبی سرگودھا مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 4۔ 6/ ایکڑ زرعی زمین 14 جنوبی سرگودھا مالیتی ماندازاً ۔5۔15 مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔6۔ پلاٹ ڈیڑھ ایکڑ واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/15000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا رفیع اللہ گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر 51248 میں نادیہ سلطان

زوجہ مظہر احمد طاہر قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/7000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ سلطان گواہ شدنمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شدنمبر 2 مظہر احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 51249 میں کلیم احمد

ولد سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان کینیڈا مالیتی اندازاً -/248500 کینیڈین ڈالر بینک قرض -/203000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد والد موصی

مسل نمبر 51250 میں محمد محسن منہاس

ولد محمد سرور منہاس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محسن منہاس گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید کینیڈا گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد کینیڈا

مسل نمبر 51251 میں مظہر احمد چوہدری

ولد محمد ارشد چوہدری پیشہ Consultant عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Car E omer -/$50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Consultant مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 گلزار احمد کینیڈا گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد کینیڈا

مسل نمبر 51252 میں شہزاد احمد

ولد عبدالمنان پیشہ طالب علم / پارٹ ٹائم ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شدنمبر 1 گلزار احمد کینیڈا گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد سیکرٹری مال وصایا

مسل نمبر 51253 میں عطاء الواسع طارق

ولد عبدالباسط طارق پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الواسع طارق گواہ شدنمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شدنمبر 2 مبارک نذیر کینیڈا

مسل نمبر 51254 میں امتہ الاعلیٰ رضوانہ طاہر

بنت کریم احمد طاہر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الاعلیٰ رضوانہ طاہر گواہ شدنمبر 1 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول کینیڈا گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر 51255 میں

Soetcdjo Suko S/O Soetcdjo

پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 65 مربع میٹر مالیتی -/40000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suko Zatmoko گواہ شد نمبر 1 Amelia Ulan Dari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Wahyu Eksanto انڈونیشیا

مسل نمبر 51256 میں

Asri Hartanti

W/O Ahsan Ahmad A

پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 8-5 گرام مالیتی -/629000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asri Hartanti گواہ شد نمبر 1 Sugiharto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahsan Ahmad Anang

مسل نمبر 51257 میں

Andi Saharuddin Ahmad

S/O Andy Hasyma

پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل Impulse مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ Wokia -/300000 روپے۔ 3۔ Scolcrtew 3330 -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Andi Saharuddin Ahmad گواہ شد نمبر 1 Dadauk انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ma`Mun Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 51258 میں

Kholi Fatun Nisa

W/O Sugiharto

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kholi Fatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Sugiharto خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Arsigit Hartanto انڈونیشیا

مسل نمبر 51259 میں

Begum Shalina Islam

W/O S.M.Robiul Islam

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Begum Shalina Islam گواہ شد نمبر 1 G.M.Abu Muslim بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 S.M.Razaul Karim

مسل نمبر 51260 میں صلاح الدین محمود احمد

ولد محی الدین مرحوم پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع ڈھاکہ مالیتی -/Tk1400000۔ 2۔ زرعی رقبہ 0.23 ایکڑ مالیتی -/Tk100000۔ 3۔ رہائشی بلڈنگ میں حصہ مالیتی -/Tk600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk48000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صلاح محمود احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق الحکیم احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد Prothan بنگلہ دیش

مسل نمبر 51261 میں محمد نور الزمان

ولد سفیر احمد مرحوم پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1970ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.14 ایکڑ واقع Umouza Bqbar مالیتی -/Tk20000۔ 2۔ زرعی زمین 0.39 ایکڑ واقع Umouza Bqbar مالیتی -/Tk70000۔ 3۔ زرعی زمین 1.29 ایکڑ واقع Kushq Umouza مالیتی -/Tk70000۔ 4۔ زرعی زمین 0.40 ایکڑ واقع Umouza Buricokq -/TKk100000۔ 5۔ زرعی زمین 0.16 ایکڑ واقع Umouza Babau مالیتی -/Tk15000۔ 6۔ بینک بیلنس -/Tk30000۔ 7۔ مکان کچا مالیتی -/Tk5000۔ 8۔ دکان مالیتی -/Tk70000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk10000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نور الزمان گواہ شد نمبر 1 محمد منصور احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 اے۔ ٹی محمد فضل الحق بنگلہ دیش

مسل نمبر 51262 میں Nurun Nahar

زوجہ محمد مقصود الحق پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/Tk74500۔ 2۔ حق مہر -/Tk50001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk5200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurun Nahar گواہ شد نمبر 1 محمد صادق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 عبید الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر 51263 میں

Abdul Razzaqu Mridhq

S/O Late Mohammad Ali Maridhq

پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 0.30 ایکڑ مالیتی -/Tk30000۔ 2۔ زرعی اراضی 0.70 ایکڑ مالیتی -/Tk70000۔ 3۔ Zpound Ten Shed Kucha House مالیتی -/Tk20000۔ 4۔ زرعی اراضی (Low Land) 4 ایکڑ مالیتی -/Tk400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk10000 ماہوار بصورت سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Razzaque Mridhq گواہ شد نمبر 1 Saidul Haque Mzidq گواہ شد نمبر 2 M.D.Taslim Marihe

مسل نمبر 51264 میں شاہ محمد نور الامین

ولد شاہ عقیل احمد پیشہ طالب علم مبشر کلاس عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1980 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہ محمد نور الامین گواہ شد نمبر 1 محمد صادق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد جلید الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر 51265 میں محمد عبد الحئی

ولد الحاج عبد الستار پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت 1977ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/Tk165000۔ 2۔ بلڈنگ برقبہ 50x40 مالیتی -/Tk50000۔ 3۔ زرعی زمین مالیتی -/Tk165000۔ 4۔ تالاب مالیتی -/Tk50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk18000 ماہوار سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبد الحئی گواہ شد نمبر 1 شیخ خلیق الزمان بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد امیر حسین بنگلہ دیش

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد شاہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ان کی والدہ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب جو ان دنوں خاکسار کے پاس ناروے میں رہ رہی ہیں۔ شدید بیمار ہیں اور ان کی حالت کافی تشویشناک ہے ہسپتال کے ایمرجینسی وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 28 ستمبر 2005ء

12-20 am	لقاء مع العرب
1-20 am	ورائٹی پروگرام
2-20 am	چلڈرنز کارنر
3-25 am	جلسہ سالانہ امریکہ
5-00 am	تلاوت، خبریں
6-20 am	بچوں کا پروگرام
6-35 am	لقاء مع العرب
7-45 am	ورائٹی پروگرام
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	تقاریر جلسہ سالانہ
9-55 am	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
10-25 am	سیمینار۔ تزئین کمیٹی ربوہ
11-00 am	تلاوت
12-15 pm	چلڈرنز کلاس
1-15 pm	ورائٹی پروگرام
1-40 pm	سوال و جواب
2-35 pm	انڈونیشین سروس
2-50 pm	سواحیلی سروس
3-50 pm	بچوں کا پروگرام
4-40 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطبہ جمعہ
8-20 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8-40 p.m	سیمینار
9-05 p.m	چلڈرنز کلاس
10-05 pm	ہماری کائنات
10-40 p.m	سوال و جواب
11-45 p.m	عربی سروس

جمعرات 29 ستمبر 2005ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	ورائٹی پروگرام
2-05 a.m	چلڈرنز کلاس
3-10 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-30 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 a.m	چلڈرنز کارنر
6-45 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-15 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-20 a.m	راہ ہدایت
10-00 a.m	مشاعرہ
11-10 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-20 p.m	بستان وقف نو
1-20 p.m	المائدہ
1-35 p.m	ملاقات
2-40 p.m	دورہ حضرت صاحب
3-45 p.m	انڈونیشین سروس
4-45 p.m	پشتو سروس
5-25 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-30 p.m	بنگلہ سروس
7-35 p.m	ترجمۃ القرآن
8-35 p.m	راہ ہدایت
9-10 p.m	ملاقات
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-30 p.m	دورہ حضرت صاحب
11-55 p.m	عربی سروس

تبدیلی نام

☆محترمہ شمائلہ بی بی صاحبہ بنت مکرم محمد انور صاحب دارالنصر شرقی ربوہ اعلان کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام شمائلہ انور تبدیل کرلیا ہے میرا نام شمائلہ بی بی ہے مجھے آئندہ اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

خبریں

قومی اخبارات سے

دینی مدارس: وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ دینی مدارس طلباء کو انتہا پسندی سے دور رکھیں۔ اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ مہم افسوس ناک ہے۔

امریکہ میں طوفان: امریکہ میں سمندری طوفان ریٹا 220 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ریاست ٹیکساس اور لوزیانہ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ امدادی کاموں کے لئے 10 ہزار فوجی طلب کر لئے گئے ہیں۔ 500 کلومیٹر کی پٹی پر شہر خالی کرالیا گیا ہے۔ ٹریفک جام ہے۔ گرمی 37 ڈگری ہوگئی ہے۔ خلیج میکسیکو میں تیل کی 70 فیصد پیداوار بند ہوسکتی ہے۔ طوفان کے باعث انخلا کے دوران ایک بس کو آگ لگنے اور دھماکوں سے 24 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔

5 افسروں کی لیفٹیننٹ جنرل کے عہدوں پر ترقی: لیفٹیننٹ جنرل شفاعت اللہ لاہور، لیفٹیننٹ جنرل حامد خان پشاور اور انیس عباسی کو گوجرانوالہ کا کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔ میجر جنرل رضا محمد کو لیفٹیننٹ جنرل بنا کر ڈیفنس کالج، محمد مسعود اسلم کو آئی بی ٹریننگ جی ایچ کیو اور اسرار گھمن کو چیئرمین ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا لگادیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:56
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:03

لاہور دھماکے: لاہور میں اچھرہ بم دھماکوں میں مرنے والوں کی تعداد 8 ہوگئی ہے۔ 22 زخمیوں کو حالت بہتر ہونے پر ہسپتال سے فارغ کردیا گیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں قیام امن: صدر بش نے کہا ہے کہ اردن مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے کردار ادا کرے۔ شاہ عبداللہ فلسطین اور اسرائیل کے رہنماؤں سے ملاقات کرکے انہیں امن کے دھارے میں لانے کے لئے اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

یورپ میں حملوں کا خطرہ: یورپی یونین نے یورپ میں 11 ستمبر کی طرز پر حملوں کے خطرہ کے پیش نظر ایئرپورٹس پر سیکیورٹی سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پرواز کے دوران بھی سیکیورٹی بڑھائی جائے گی۔

ضرورت سٹاف

ہمیں اپنے تعمیراتی کاموں کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے

ٹریڈ

1۔ سول ڈرافٹسمین (آٹو کیڈ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی)
2۔ الیکٹریشن (گھریلو وائرنگ کا کام جانتا ہو)
3۔ کارپینٹر فورمین (دستی کام بھی کرسکتا ہو)
4۔ کارپینٹر 5۔ ویلڈر

مندرجہ بالا تمام ٹریڈز کے لئے ہیلپر بھی چاہئیں۔
تنخواہ حسب قابلیت ہوگی۔ مستقل رہائش کا انتظام ہے۔
رابطہ: سید وسیم احمد طاہر
سیمک ٹیکنیکس B-2/45 دارالعلوم وسطی ربوہ
فون: 047-6212730

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

HOLISMOPATHY
TOP' CURE FOR CHRONIC Diseases.Pure Scientific & Holistic Homoeopathy. For Detalis
H/DR. Professor M.A Sajjad.
31/55 D.U.S Rabwah (047-6212694)

زود جام عشق قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 7142093